صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 16 جنوری 2016ء 5 ربیع الثانی 1437 ہجری 16 صلح 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 14

ہفتہ 16 جنوری 2016ء

عالم الغیب کا فیصلہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

تو کہہ دے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کو جاننے والے! تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا (ہر) اس معاملہ میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پرچہ اخبار بدر مورخہ ۱۴/مارچ ۱۹۰۷ء مطابق ۲۸ محرم ۱۳۲۵ھ میں ایک الہام شائع ہوا تھا جو ۷/مارچ ۱۹۰۷ء کو خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر پیشگوئی کے طور پر ظاہر کیا گیا تھا اور اس کی نسبت جو تفہیم ہوئی تھی وہ بھی اسی پرچہ ۱۴/مارچ میں درج کردی گئی تھی اور وہ الہام یہ ہے جو کہ اخبار مذکور کے صفحہ ۳ کے پہلے کالم میں درج کیا گیا ہے پچیس ۲۵ دن یا یہ کہ پچیس ۲۵ دن تک یعنی ۷/مارچ ۱۹۰۷ء سے پچیسویں۲۵ دن یا یہ کہ ۲۵ دن تک جو ۳۱/مارچ ہوتی ہے کوئی نیا واقعہ ظاہر ہونے والا ہے اور اس الہام میں جو تفہیم ہوئی تھی وہ اسی کالم میں مندرجہ ذیل عبارت میں درج ہے اور وہ یہ ہے۔

الہام میں یہ اشارہ ہے کہ ۷/مارچ ۱۹۰۷ء سے پچیس دن پورے ہونے کے سر پر یا ۷/مارچ سے پچیس ۲۵ دن تک کوئی نیا واقعہ ظاہر ہوگا اور ضرور ہے کہ تقدیر الٰہی اس واقعہ کو روک رکھے جب تک کہ سات مارچ ۱۹۰۷ء سے ۲۵ دن گذر نہ جاویں یا یہ کہ ۷/مارچ سے ۲۵ دن تک یہ واقعہ ظہور میں آ جائے گا۔ اگر صرف ۲۵ دن کے لحاظ سے معنی کئے جاویں تو اس طور سے ضرور ہے کہ اس واقعہ کے ظہور کی یکم اپریل سے امید رکھی جائے کیونکہ الہام الٰہی کی رو سے ساتویں مارچ پچیسویں دن کے شمار میں داخل ہے۔ اس صورت میں پچیس ۲۵ دن مارچ کے اکتیسویں۳۱ دن تک پورے ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ سوال کہ وہ واقعہ کیا ہے جس کی پیشگوئی کی گئی ہے اس کا ہم اس وقت کوئی جواب نہیں دے سکتے بجز اس کے کہ یہ کہیں کہ کوئی ہولناک یا تعجب انگیز واقعہ ہے کہ ظہور کے بعد پیشگوئی کے رنگ میں ثابت ہو جائے گا۔ دیکھو پرچہ اخبار بدر ۱۴/مارچ ۱۹۰۷ء پہلا اور دوسرا کالم۔

اس کے بعد جس رنگ میں یہ پیشگوئی ظہور میں آئی وہ یہ ہے کہ ٹھیک ۳۱/مارچ ۱۹۰۷ء کو جس پر ۷/مارچ سے ۲۵ دن ختم ہوتے ہیں ایک بڑا شعلہ آگ کا جس سے دل کانپ اُٹھے آسمان پر ظاہر ہوا اور ایک ہولناک چمک کے ساتھ قریباً سات سَو میل کے فاصلہ تک (جواب تک معلوم ہو چکا ہے یا اس سے بھی زیادہ) جا بجا زمین پر گرتا دیکھا گیا اور ایسے ہولناک طور پر گرا کہ ہزارہا مخلوقِ خدا اُس کے نظارہ سے حیران ہوگئی اور بعض بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور جب ان کے مُنہ میں پانی ڈالا گیا تب ان کو ہوش آئی۔ اکثر لوگوں کا یہی بیان ہے کہ وہ آگ کا ایک آتشی گولہ تھا جو نہایت مہیب اور غیر معمولی صورت میں نمودار ہوا اور ایسا دکھائی دیتا تھا کہ وہ زمین پر گرا اور پھر دُھواں ہو کر آسمان پر چڑھ گیا۔ بعض کا یہ بھی بیان ہے کہ دُم کی طرح اس کے ایک حصہ میں دُھواں تھا اور اکثر لوگوں کا بیان ہے کہ وہ ایک ہولناک آگ تھی جو شمال کی طرف سے آئی اور جنوب کو گئی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ جنوب کی طرف سے آئی اور شمال کو گئی اور قریب ساڑھے پانچ بجے شام کے اِس وقوعہ کا وقت تھا اور بعض کا بیان ہے کہ آسمان پر مغرب کی طرف سے ایک بڑا سا انگارا نمودار ہوا اور پھر مشرق کی طرف نہایت نمایاں اور خوفناک طور پر دور تک چلا گیا اور زمین کے اس قدر قریب آ جاتا تھا کہ ہر جگہ دیکھنے والوں کا یہی خیال تھا کہ اب گرا اب گرا۔ اور بڑی بڑی عمر کے آدمیوں نے یہ گواہی دی کہ اس قسم کا واقعہ مہیب اور ہولناک انہوں نے کبھی نہیں دیکھا............

ایک صاحب خدا بخش نام راولپنڈی سے لکھتے ہیں کہ یہ آگ کا نشان ہندوستان میں بھی دیکھا گیا ہے۔ پس یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ تنبیہ کے طور پر ان ممالک میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آگ برسی ہے جیسا کہ میں نے شائع کیا تھا کہ آسمان اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے سو خدا نے یہ پیشگوئی پوری کی۔ اگرچہ اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا صرف بعض آدمی بے ہوش ہو گئے مگر یہ آگ کی بارش آئندہ کسی بڑے عذاب کی خبر دے رہی ہے۔ اے سننے والو! ہوشیار ہو جاؤ بعد میں پچھتاؤ گے یہ ایک نشان ان نشانوں میں سے ہے جن کی خدا نے مجھے خبر دی اور فرمایا تھا کہ میں ساٹھ یا ستر اور نشان دکھلاؤں گا اور آخری نشان یہ ہوگا کہ زمین کو تہ و بالا کر دیا جائے گا اور ایک ہی دَم میں لاکھوں انسان مر جائیں گے۔............ ہولناک زلزلے آئیں گے اور ہولناک طور پر موتیں وقوع میں آئیں گی۔ اور نئے نئے طور پر عذاب نازل ہوں گے۔ یہاں تک کہ انسان کہے گا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوگا کہ زمین مرگئی اور انسانوں نے خدا کے نشان دیکھے اور پھر ان کو قبول نہ کیا۔ وہ اُن کیڑوں سے بدتر ہو گئے جو نجاست میں ہوتے ہیں اور خدا کے وجود پر ان کا ایمان نہ رہا اس لئے خدا فرماتا ہے کہ میں ایک ہولناک تجلّی کروں گا اور خوفناک نشان دکھاؤں گا اور لاکھوں کو زمین پر سے مٹا دوں گا۔

(الفضل 14 مئی 2010ء)

اولاد کے حق میں دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود اپنی اولاد کے حق میں دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

مِری اولاد جو تِری عطا ہے
ہر اِک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے

دنیاوی نعماء کی بھی دعا کی ہے لیکن سب سے بڑھ کر یہ دعا کی ہے کہ:

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔“ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 11 دسمبر 2015ء

س: خدا تعالیٰ کا کسی قوم کو کسی فعل سے منع کرنے میں کیا حکمت ہوتی ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ عادت ہے کہ جب ایک قوم کو کسی فعل سے منع کرتا ہے تو ضرور اس کی تقدیر میں یہ ہوتا ہے کہ بعض ان میں سے اس فعل کے ضرور مرتکب ہوں گے جیسا کہ اس نے توریت میں یہودیوں کو منع کیا تھا کہ تم توریت اور دوسری خدا کی کتابوں کی تحریف نہ کرنا۔ سو ان میں سے بعض نے تحریف کی اس کو بدلا مگر قرآن کریم میں یہ نہیں کہا گیا کہ تم قرآن کریم کی تحریف نہ کرنا اس کو بدلنا نہ بلکہ یہ کہا گیا کہ (اس ذکر یعنی قرآن کریم کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔) یہ آیت صاف بتلا رہی ہے کہ جب ایک قوم پیدا ہوگی کہ اس ذکر کو دنیا سے مٹانا چاہے گی اس وقت خدا آسمان سے اپنے کسی فرستادے کے ذریعہ سے اس کی حفاظت کرے گا۔

س: غیر اقوام کے لوگوں کے دین حق کی تعلیم کے بارہ میں کس غیر منصفانہ رویہ کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر ایک چھوٹی سی فلم چل رہی تھی جس میں دولڑکے ایک کتاب میں سے جس کے باہر قرآن لکھا ہوا تھا لوگوں کو بعض آیات یا حصے پڑھ کر سنا رہے تھے کہ یہ کیسی تعلیم ہے اور مختلف لوگوں سے اس کے بارے میں پوچھ رہے تھے ان کا انٹرویو لے رہے تھے ان کو بتاتے تھے کہ یہ قرآن کریم کی تعلیم ہے۔ ہر ایک دین حق کی برائیاں کر رہا تھا کچھ دیر کے بعد ان لڑکوں نے اس کتاب کا کورا اتار دیا اور دکھایا کہ یہ دین حق کی نہیں یہ بائبل کی تعلیم ہے کیونکہ یہ بائبل ہے جو ہم پڑھ رہے تھے۔ تو کسی نے اس پر کوئی منفی تبصرہ نہیں کیا۔ دین حق کا نام آتا ہے تو فوراً منفی تبصرہ۔ بس ہنس کر سارے چپ ہوگئے۔ تو یہ تو ان کا حال ہے۔ اگر ایک (۔) غلط حرکت کرتا ہے تو دین حق کی طرف منسوب کر دیتے ہیں اگر کوئی دوسرے مذہب والا کرتا ہے تو کہتے ہیں بیچارہ معذور ہے پاگل ہے۔

س: ہم اپنے احمدی ہونے کا حق کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

ج: فرمایا! آج اس زمانے میں اس تعلیم کا پرچار کرنے کی ضرورت ہے اور ہر احمدی کو اس تعلیم کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے تبھی اپنے احمدی ہونے کا بھی ہم حق ادا کر سکتے ہیں۔ جو لوگ دین حق پر اعتراض کرتے ہیں وہ جاہل ہیں اور ہم نے ان کو ان کی جہالت کا حال دکھانا ہے۔ دین حق کی تعلیم تو امن اور سلامتی کی تعلیم ہے۔ قرآن کریم کی روشنی میں ہی ہم نے یہ تعلیم دنیا کو دکھانی ہے۔ گو ہمارے پاس زیادہ وسائل تو نہیں ہیں لیکن جس حد تک ہم پریس میڈیا اور مختلف ذرائع سے یہ کام کر سکتے ہیں ہر ملک میں اور ہر شہر میں کرنے چاہئیں۔ اس وقت دنیا کو دین حق کی حقیقی تصویر دکھانا بہت ضروری ہے۔

س: برٹش پارلیمنٹ کے ایک ایم پی اے اور وزیر داخلہ نے احمدیت کی پرامن تعلیم کی بابت کیا بیان دیا؟

ج: فرمایا! برٹش پارلیمنٹ میں گلاسگو کے ایک ایم پی اے نے دین حق کی حقیقت کے بارے میں جماعت احمدیہ کے حوالے سے بتا کر کہا کہ دین حق کی امن اور سلامتی کی تعلیم پر عمل کرنے والے احمدی ہیں اور میں ان کے گلاسگو میں ایک پیس سمپوزیم تھا اس میں شامل ہوئی تھی اور بڑی اس نے تعریف کی۔ اس پر وہیں بیٹھی ہوئی وزیر داخلہ ہوم سیکرٹری نے بھی کہا کہ جو دین احمدی پیش کرتے ہیں وہ واقعی پرامن ہے اور حقیقت میں احمدی امن پسند شہری ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ احمدی کوئی نئی تعلیم پیش نہیں کرتے بلکہ قرآن کریم کی تعلیم پیش کرتے ہیں۔

س: جاپان کے ایک عیسائی پادری نے حضور انور کا خطاب سن کر کیا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! گزشتہ دنوں جب میں جاپان میں تھا تو وہاں بھی پڑھے لکھے طبقے کا یہ اظہار تھا بلکہ ایک عیسائی پادری نے بھی کہا کہ دین حق کی تعلیم جو تم قرآن کریم کی روشنی میں بتا رہے ہو اس کو جاننے کی جاپانیوں کو بہت ضرورت ہے بلکہ دنیا کو ضرورت ہے۔ اس نے کہا اس کا فائدہ تبھی ہوگا کہ اب اس بات کو اس فنکشن تک محدود نہ کریں جس میں آپ بول رہے ہیں بلکہ جاپان میں مسلسل کوشش سے یہ تعلیم لوگوں کو بتائیں۔

س: دین حق میں جبر کے اعتراض کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دین حق نے کبھی جبر کا مسئلہ نہیں سکھایا۔ اگر قرآن شریف اور تمام حدیث کی کتابوں اور تاریخ کی کتابوں کو غور سے دیکھا جائے اور جہاں تک انسان کے لئے ممکن ہے تدبر سے پڑھا یا سنا جائے تو اس قدر وسعت معلومات کے بعد قطعی یقین کے ساتھ معلوم ہوگا کہ یہ اعتراض کہ گویا دین حق نے دین کو جبراً پھیلانے کے لئے تلوار اٹھائی ہے نہایت قابل شرم اور بے بنیاد الزام ہے اور یہ ان لوگوں کا خیال ہے جنہوں نے تعصب سے الگ ہو کر قرآن اور حدیث اور دین حق کی معتبر تاریخوں کو نہیں دیکھا۔

س: دین حق میں جنگوں کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! قرآن میں صاف حکم ہے کہ دین کے پھیلانے کے لئے تلوار مت اٹھاؤ اور دین کی ذاتی خوبیوں کو پیش کرو اور نیک نمونوں سے اپنی طرف کھینچو اور یہ مت خیال کرو کہ ابتدا میں دین حق میں تلوار کا حکم ہوا کیونکہ وہ تلوار دین کو پھیلانے کے لئے نہیں کھینچی گئی تھی بلکہ دشمن کے حملوں سے اپنے آپ کو بچانے کیلئے اور یا امن قائم کرنے کے لئے کھینچی گئی تھی مگر دین کے لئے جبر کرنا کبھی مقصد نہ تھا۔ حضرت مسیح موعود نے ہمیں بھی توجہ دلائی کہ دین کی ذاتی خوبیوں کو پیش کرو۔ دین کی خوبیوں کو پیش کرو اور وہ تبھی پیش ہو سکتی ہیں جب خود علم ہو۔ اپنے علم کو بڑھاؤ۔ اور دوسرا فرمایا اور نیک نمونوں سے اپنی طرف کھینچو۔ اپنے نیک نمونے قائم کرو تا کہ ہمیں دیکھ کر لوگ ہماری طرف آئیں۔

س: حضور انور نے دنیا کی سلامتی اور امن کو لاحق خطرات کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! دنیا کو ہم نے اپنے علم اور عمل سے بتانا ہے کہ دنیا کو اپنی سلامتی اور امن کا خطرہ دین حق سے نہیں بلکہ ان لوگوں سے ہے جو دین حق کے خلاف ہیں۔ جو دین حق کو بدنام کرتے ہیں وہ جھوٹ اور بہتان سے کام لیتے ہیں۔ اور ان کا یہ جھوٹ اور بہتان اصل میں دنیا کی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ یہ لوگ اپنے مفادات کیلئے دنیا میں اپنی جغرافیائی اور سیاسی برتری حاصل کرنے کے لئے فساد برپا کئے ہوئے ہیں۔ (۔) ممالک کے فساد میں بھی بعض بڑے ممالک کا حصہ ہے۔ اور اب تو مغربی میڈیا پر خود ان کے اپنے لوگ ہی کہنے لگ گئے ہیں کہ (۔) کی یہ شدت پسند تنظیمیں ہماری حکومتوں کی پیداوار ہیں جو ہم نے عراق کی جنگ کے بعد یا شام کے حالات کے بعد پیدا کی ہیں۔ اس آگ کو بھڑکانے میں بڑی طاقتوں کا بہرحال حصہ ہے۔ انصاف سے کام نہ لینا ایک بہت بڑی وجہ ہے جس کی وجہ سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔

س: دنیا میں سلامتی اور امن کے قیام کے حوالہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کے بارہ میں حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

س: فرمایا! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے اللہ میں تو ان کو امن اور سلامتی کی طرف بلا رہا ہوں اور یہ انکار کر رہے ہیں۔ بلکہ صرف انکار ہی نہیں کر رہے یہ ایسی قوم ہیں جو نہ صرف ایمان نہیں لاتی سلامتی کے پیغام کو نہیں سمجھتی بلکہ الٹا مجھے امن نہیں دیتی۔ ہماری سلامتی کو بھی برباد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ **فاصفح عنھم**۔ کہ ان سے درگزر کر۔ ان کو سمجھ نہیں ہے یہ عقل نہیں رکھتے بیوقوف لوگ ہیں۔ غصہ میں آ جاتے ہیں ان کی یہ باتیں سن کر کہہ دے کہ میں تو تمہارے لئے سلامتی لایا ہوں اور میرا پیغام سلامتی کا ہے اور یہی پیغام میں پہنچاتا رہوں گا۔

س: قیام امن کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونے کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کے ماننے والوں کی کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

ج: فرمایا! پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا قرآن کریم میں کہ دین حق مخالفین کی تمام زیادتیاں دیکھ کر اور سہہ کر صرف یہ جواب دے کہ میں تمہیں سلامتی کا پیغام ہی دیتا ہوں اور دیتا رہوں گا تا کہ دنیا میں امن قائم ہو۔ پس جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ حکم ہے تو پھر ہر (۔) کے لئے یہ حکم کتنا ضروری ہے۔ آج بھی جب یہ حالت ہے تو ہمارا یہی فرض ہے کہ اسی طرح پیغام پہنچائیں۔ ہمارا کام امن اور سلامتی کا پیغام پہنچانا ہے۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر دین حق کی طرف سے کبھی تلوار اٹھائی گئی تو وہ بھی حفاظت کے لئے اور امن قائم کرنے کے لئے اٹھائی گئی کبھی ظلم کے لئے نہیں اٹھائی گئی۔

س: قیام امن کے حوالہ سے ایک احمدی کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اس تعلیم کا ادراک حاصل کرنے کی ہر ایک کو ضرورت ہے اس تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ اس تعلیم پر عمل کریں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اپنے عملی نمونوں سے دنیا کو بتائیں کہ آج قرآن کریم کی حفاظت کے کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق بخشی ہے اور یہ اس کا فضل ہے۔ قرآن کریم کی صحیح تفسیر اور تشریح ہی اس کی معنوی حفاظت بھی ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اور ہمیں آپ کو ماننے کی توفیق دے کر اس کام کے لئے ہمیں چن لیا ہے پس یہ خوبصورت تعلیم دنیا میں پھیلانے کا کام سرانجام دینا ہر احمدی کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے ہر احمدی لڑکے لڑکی مرد عورت کو کوشش کرنی چاہئے۔ پس اس کے لئے کوشش کی ضرورت ہے اور سب سے بڑی چیز اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنا ہے اس کے آگے جھکنا ہے اس کا تقویٰ اختیار کرنا ہے۔ اس کا تقویٰ اپنے دلوں میں پیدا کرنا ہے تبھی ہم اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بھی اور دنیا کو بھی امن اور سلامتی دے سکتے ہیں۔

حضرت سائب بن عثمانؓ

آپؓ ابتداء ہی میں مسلمان ہوئے۔ آپؓ 5ھ میں اپنے والد بزرگوار کے ساتھ ہجرت ثانیہ میں حبشہ گئے۔ پھر واپس آکر مکہ آباد ہوگئے۔ آپؓ غزوہ بدر سے پہلے اپنے تمام کنبہ کے ساتھ مدینہ ہجرت کر گئے۔ سریہ بواط کے موقع پر آپؓ کو مدینہ میں رسول اکرمؐ کی قائمقامی کا شرف حاصل ہوا۔ آپؓ مشہور تیرانداز تھے۔ تمام غزوات میں جوش و ولولہ سے حصہ لیا۔ آپؓ کی وفات جنگ یمامہ میں 12ھ کو تیس سال کی عمر میں ہوئی۔

2012ء تا 2014ء میں وفات پانے والے ضلع نواب شاہ کے احباب کا مختصر تذکرہ

مکرم محمد اشفاق صاحب

مکرم ماسٹر رشید احمد بھٹی

آپ 1933ء میں پیدا ہوئے۔ 1952ء میں میٹرک فیصل آباد سے کیا۔ 2 سال کا ڈپلومہ فیصل آباد سے حاصل کیا اور نوابشاہ آکے آباد ہوگئے۔ جہاں ان کے کئی اور عزیز و اقارب بھی آباد ہو چکے تھے۔ 1960ء تا 1993ء سندھ کے مختلف اضلاع میں گورنمنٹ ٹیچر کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے۔ نیز 1993ء تا 2012ء ایک ادارے میں بطور ٹیچر خدمات انجام دیں۔ 28 جون 2012ء کو آپ کی وفات ہوئی۔ احمدیہ قبرستان نوابشاہ میں دفن ہوئے۔ آپ مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب شہید سابق امیر ضلع نوابشاہ کی والدہ کی جانب سے بھائی تھے۔ آپ کے 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں ہیں۔ جو سب خدا کے فضل سے جماعت کے ساتھ منسلک ہیں اور سب اپنے گھروں میں آباد ہیں۔ آپ نے زندگی کا اکثر حصہ نواب شاہ میں گزارا۔ جماعت کے ساتھ ہمیشہ ہی تعلق رکھا اور منسلک رہے۔ بطور ٹیچر بھی نرم مزاج اور نرم خُو تھے۔ سمجھ بوجھ والے انسان تھے۔ اپنے پروفیشن کے ساتھ ان کی لگن مثالی تھی۔ ان کے کئی شاگرد بڑے بڑے عہدوں پر پہنچے۔

اونچے قد کے وضعدار انسان تھے تقریباً زندگی بھر سانس کے مریض رہے۔ زندگی کے آخری سالوں میں دل کا عارضہ لاحق ہو گیا تھا۔ ساری زندگی بیماریوں کا جوانمردی سے سامنا کیا۔

مکرم داؤد احمد طارق سراء

آپ چوہدری احمد خان سراء 6-L 11 (نوردین والا) ضلع ساہیوال کے بیٹے تھے۔ ساہیوال سے F.A کیا۔ اپنے دور میں کبڈی کے بہترین کھلاڑی تھے۔ آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ میں بھی حصہ لیتے رہے۔ کبڈی کے حوالہ سے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع سے ذاتی تعلق تھا۔ اپنی مجلس کے قائد بھی رہے۔ آپ کی شادی مکرم چوہدری غلام نبی علوی صاحب کی دختر سے ہوئی۔ 1985ء میں گوٹھ امام بخش ضلع خیر پور سندھ چلے آئے اور زمینداری کا آغاز کیا۔ 2012ء میں نواب شاہ چلے آئے۔ اپنا مکان تعمیر کرایا اور تادم وفات نواب شاہ میں قیام پذیر رہے۔

آپ تعلقات نبھانے والے، بہت مہمان نواز انسان تھے۔ جماعت کے عہدیداران، واقفین کا خاص اکرام کرتے تھے اور ان سے مسلسل ملاقات کے خواہاں رہا کرتے تھے۔ اکثر آنے میں اگر دیر ہو جاتی تو خود چلے آیا کرتے تھے۔ جماعت، خلافت اور نظام کے فدائی تھے اور مخلص انسان تھے۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں ہیں۔ ایک بیٹا اور ایک بیٹی جرمنی میں قیام پذیر ہیں۔ آخری عمر میں آنکھوں کے امراض میں مبتلا ہوگئے تھے اور آنکھیں تقریباً ضائع ہوگئی تھیں۔ مختصر بیمار رہ کے 16 مئی 2012ء کو بعمر 68 سال نواب شاہ میں وفات پائی۔ ان کی تدفین 17 مئی کو 6-L11 ساہیوال میں ہوئی جہاں ان کا خاندانی قبرستان ہے۔

مکرم چوہدری ذوالفقار احمد

آپ کے والد کا نام چوہدری فرزند علی صاحب تھا جو دارالرحمت غربی ربوہ کے سابق صدر تھے۔ مکرم چوہدری صاحب کی تعلیم تو مڈل تک تھی مگر ہر فن مولا تھے۔ ایک کامیاب حکیم کے طور پر آپ آخر عمر تک مصروف رہے۔ ذوالفقار احمد صاحب مکرم چوہدری فرزند علی صاحب کی اہلیہ اول مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ کی اولاد میں سے تیسرے نمبر پر تھے۔

ذوالفقار احمد صاحب غریبوں کے ہمدرد اور انسان دوست آدمی تھے۔ اولاد میں تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے۔ آپ حکمت بھی کرتے تھے اور راج گیری کے مستری بھی تھے۔ ہمارے گھر میں بنایا ہوا ایک کمرہ ان کی یادگار ہے۔ خاکسار کے والد مرحوم سے خاص تعلق تھا اور اکثر ان کی ملاقات کے لئے آیا کرتے تھے اور پرانے واقعات سنایا کرتے تھے۔ خصوصاً ربوہ کی آبادکاری کے واقعات۔

اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کی اولاد کا حامی و ناصر ہو۔ آپ 1938ء میں پیدا ہوئے اور 26 نومبر 2012ء میں وفات پائی۔ آپ کی عمر تقریباً 76 سال تھی۔ احمدیہ قبرستان نوابشاہ میں محو استراحت ہیں۔

مکرم عبدالخالق گل

آپ کے والد کا نام مکرم نذیر احمد گل تھا جو انڈیا سے سکرنڈ ہجرت کر کے چلے آئے تھے اور سکرنڈ ہی کو اپنا وطن بنا لیا تھا۔ مکرم عبدالخالق صاحب نے انٹر کرنے کے بعد فوج میں الیکٹریکل مکینک EME کے طور پر ملازمت کا آغاز کیا۔ دوران ملازمت کھاریاں، بہاولپور اور ملتان تعینات رہے۔ 25 سال آرمی میں سروس کر کے 1991ء میں ریٹائرمنٹ لے کر سکرنڈ چلے آئے۔

1970ء میں آپ کی شادی ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے 5 بیٹوں اور 2 بیٹیوں سے نوازا۔ جو سب سکرنڈ میں رہائش پذیر ہیں۔ آپ نے زعیم انصاراللہ، سیکرٹری تحریک جدید، نائب صدر جماعت سکرنڈ، نائب سیکرٹری مال سکرنڈ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ آپ کے 5 بہن بھائی ہیں۔ جن میں عبدالمالک گل صاحب صدر جماعت سکرنڈ رہے اور آجکل ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔

آخری عمر میں مکرم عبدالخالق صاحب پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا ہوگئے تھے۔ آخر خدائی تقدیر غالب آئی اور مورخہ 19 مارچ 2012ء آپ کا سکرنڈ میں انتقال ہوگیا۔ احمدیہ قبرستان سکرنڈ میں تدفین ہوئی۔

مکرم نسیم احمد

مکرم نسیم احمد صاحب مکرم ماسٹر احسان الحق صاحب کے بیٹے تھے جو کیمپ نمبر 2 نوابشاہ کے رہائشی تھے۔ آپ نے BE کیمیکل انجینئرنگ حیدرآباد یونیورسٹی سے کی اور پھر چپ شوگر ملز نوابشاہ، الیاس شوگر ملز میر پور خاص میں سروس کرتے رہے۔ جہاں بھی رہے جماعت سے بھرپور تعلق رکھا۔

آپ حلیم الطبع، دھیمے لب و لہجے کے نفیس انسان تھے۔ چندہ بروقت ادا کرنے والے اور جماعت کے ساتھ مکمل رابطہ میں رہنے والے مخلص احمدی تھے۔ آپ کی 4 بہنیں اور 4 بھائی ہیں جو سب ہی اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ آپ کے سب سے بڑے بھائی ڈاکٹر ہیں۔ جو لندن میں مقیم ہیں۔

زندگی کے آخری دنوں میں آپ دل کے عارضہ میں مبتلا ہوگئے تھے۔ کم عمری ہی میں آپ کی وفات ہارٹ اٹیک سے مورخہ 10/اپریل 2013ء کو ہوئی۔ آپ کی تدفین احمدیہ قبرستان نوابشاہ میں ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ ماں 7 بہن بھائیوں کے علاوہ 2 بچے چھوڑے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر، کفیل و وکیل ہو۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 35 سال تھی۔

مکرم چوہدری بشارت احمد آرائیں

آپ باندھی کے علاقہ کے زمیندار تھے۔ بعدازاں نوابشاہ آکے آباد ہوگئے اور تقریباً ساری زندگی نوابشاہ ہی میں گزار دی۔ آپ سابقہ امیر ضلع نواب شاہ مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب شہید کے معتمد ساتھیوں میں سے تھے اور جماعتی کاموں میں ان کے ساتھ بھرپور تعاون کیا کرتے تھے۔ ہمیشہ جماعتی کاموں سے منسلک رہے۔ نماز و جمعہ کی ادائیگی میں مثالی تھے۔ نماز بیت میں آکر ادا کیا کرتے تھے۔ فعال شخص تھے۔

کچھ ہی عرصہ قبل یہ فیملی کراچی جا کے آباد ہوگئی۔ 21 مارچ 2012ء کو 86 سال کی عمر میں آپ کا انتقال ہوا۔ احمدیہ قبرستان کراچی میں ہی آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کے بھائیوں میں سے مکرم مبارک احمد صاحب اور مکرم محمد اسلم صاحب وفات پاچکے ہیں جبکہ ناصر احمد صاحب اور صادق احمد صاحب حیات ہیں۔ آپ کی اولاد میں 6 بیٹے اور 4 بیٹیاں ہیں جو بیرون پاکستان اور کراچی میں آباد ہیں۔

مکرم چوہدری دل محمد گجر باندھی

چوہدری دل محمد گجر صاحب سابق صدر باندھی شہر تھے۔ ان کے والد مکرم شکر دین صاحب بھی اپنے وقت میں باندھی کے صدر رہے۔ آپ نے زندگی کا ایک طویل دور باندھی شہر میں گزارا۔

دل محمد صاحب جماعتی عہدیداران کی عزت و تکریم کرنے والے مہمان نواز انسان تھے۔ آپ کی خوبیوں میں سے ایک نمایاں خوبی بروقت چندہ ادا کرنا تھا اور آپ اپنی اولاد کو بھی بروقت چندہ ادا کرنے کی تلقین کرتے رہا کرتے تھے کہ سب سے پہلے چندے ادا کرو۔ جماعتی طور پر بھی نمایاں قربانی کرنے والے دوست تھے۔

زندگی کے آخری سال فالج ہوگیا نیز دل کا عارضہ اور شوگر بھی لاحق ہوگئی تھی۔ 12 جون 2014ء باندھی شہر ہی میں ان کی وفات ہوگئی۔ وفات کے وقت ان کی عمر 65 سال تھی۔ 13 جون کو اپنی ہی زمین پر ان کی تدفین ہوئی۔

مکرم مقصود احمد گل

آپ کے والد کا نام چوہدری نذیر احمد تھا۔ جو قیام پاکستان سے قبل ہی سکرنڈ آگئے تھے اور زمینداری کرتے تھے۔ مقصود احمد صاحب ایک بااخلاق انسان تھے۔ حضور کے خطبات باقاعدگی سے سننے والے اور چندہ جات بروقت ادا کرنے والے انسان تھے۔ غریبوں کی مدد کے لئے کوشاں رہتے تھے۔ وفات کے وقت وہ زعیم انصاراللہ سکرنڈ تھے۔ آپ نے تقریباً ساری زندگی سکرنڈ ہی میں گزاری۔ مکرم احمد علی کامو صاحب کی صاحبزادی سے آپ کی شادی ہوئی۔ جن سے خدا تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹے اور 4 بیٹیوں سے نوازا۔ عمر کے آخری سال جگر کی بیماری میں مبتلا ہو گئے تھے۔ جگر کے کینسر کی تشخیص ہوئی۔ پیٹ میں پانی پڑ گیا تھا۔ کمر درد بخار ٹائیفائیڈ کی حالت میں 21 مئی 2014ء کو سکرنڈ میں 60 سال کی عمر میں آپ کا انتقال ہوا۔ احمدیہ قبرستان سکرنڈ میں آپ کی تدفین ہوئی۔

مکرم منیر احمد گل سکرنڈ

مکرم منیر احمد گل صاحب سکرنڈ کے علاقہ کے کاشتکار تھے۔ ان کا خاندان قیام پاکستان سے پہلے ہی سکرنڈ میں آکے آباد ہوگیا تھا۔ آپ نماز جمعہ کے بڑے پابند تھے اور اس سلسلہ میں آپ کی مثال دی جا سکتی ہے۔ اپنی گوٹھ سے مشکل حالات میں بھی سکرنڈ جمعہ کی ادائیگی کے لئے ضرور آتے تھے۔

چندہ کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ بہت ہنس مکھ اور مہمان نواز انسان تھے۔ ساری زندگی جماعت کے ساتھ وفاداری کے ساتھ چمٹے رہے۔ جماعت

اور خلافت کے عاشق تھے۔ آخری عمر میں شوگر لاحق ہوگئی۔ ہپاٹائٹس C بھی اور دل کے 3 والو بند تھے۔ علاج کراتے رہے مگر آخر تقدیر غالب آئی۔ 22 جون 2014ء کو آپ کی وفات ہوگئی۔ 23 جون کو احمدیہ قبرستان سکرنڈ میں آپ کی تدفین ہوئی۔

وفات کے وقت آپ کی عمر 75 سال تھی۔ اپنے پسماندگان میں آپ نے 7 بیٹیاں اور 2 بیٹے چھوڑے ہیں۔ ساری اولاد ہی شادی شدہ اور اپنے گھروں میں آباد ہے۔ کثیر تعداد میں نواسے، نواسیوں اور پوتے پوتیوں کو اپنی یادگار چھوڑا ہے۔

مکرم چوہدری حفیظ الرحمٰن

مکرم چوہدری حفیظ الرحمٰن صاحب اٹھوال آف سکرنڈ کے والد کا نام چوہدری غلام قادر تھا جو قیام پاکستان سے قبل انڈیا سے سکرنڈ آگئے تھے اور زمینداری کا آغاز کیا تھا اور جماعت سکرنڈ کی ابتداء کی تھی۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔

چوہدری حفیظ الرحمٰن صاحب پنج وقتہ نمازی تہجد ادا کرنے والے، ملنسار، خوش مزاج، مہمان نواز، لین دین کے کھرے اور سادہ منش انسان تھے۔ خود ان پڑھ تھے مگر اپنی اولاد کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔

آپ کو خداتعالیٰ نے 4 بیٹوں اور 4 بیٹیوں سے نوازا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

مکرم امجد علی صاحب UBL سکرنڈ میں مینیجر ہیں۔ مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب کینیڈا میں مقیم ہیں۔ مکرم جاوید احمد صاحب قائد مجلس سکرنڈ ہیں۔ کھاد کا بزنس کرتے ہیں اور مکرم ڈاکٹر راشد صاحب طاہر ہسپتال نگر پارکر کے انچارج ہیں۔

مکرم چوہدری حفیظ الرحمٰن صاحب چندہ بروقت اور شرح کے ساتھ ادا کرنے والے انسان تھے اور ان کی خوبی تھی کہ کبھی بھی بقایا دار نہ رہے۔ حضور کے خطبات باقاعدگی سے سنتے تھے۔ **الفضل بچوں سے پڑھوا کر سنتے**۔ خلیفہ وقت اور جماعت کے عاشق تھے اور وفادار تھے۔

جنوری 2014ء میں آپ کی اہلیہ وفات پاگئی تھیں اور 28 جون 2014ء کی شب 9 بجے آپ نے وفات پائی۔ 29 جون 2014ء کو احمدیہ قبرستان سکرنڈ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 75 سال تھی۔

مکرمہ حمیدہ بیگم

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کی اہلیہ تھیں جو غلام رسول (میرپورخاص) کے رہائشی تھے۔ بعدازاں محترمہ اپنے صاحبزادہ صوبیدار بشارت احمد صاحب کے ہاں حلقہ ایوان طاہر نواب شاہ میں قیام پذیر ہوگئیں۔ آپ پیدائشی احمدی تھیں۔ آخری وقت تک پنجوقتہ نماز کی پابند، تلاوت باقاعدہ کرنے والی اور حضور کے خطبات باقاعدگی کے ساتھ سننے والی خاتون تھیں۔ آپ صدقہ خیرات کرتے رہنے والی، چندہ بروقت ادا کرنے والی، صابر شاکر، صُلح جو مخلص احمدی خاتون تھیں۔

آپ کی وفات 2 جون 2014ء کو ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں 3 بیٹیاں اور 2 بیٹے چھوڑے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم صوبیدار بشارت احمد صاحب کو ناظم ضلع، زعیم شہر، صدر نواب شاہ شہر، صدر حلقہ ایوان طاہر اور نائب امیر رہنے کی بھی توفیق ملی۔ 2 جون کو آپ کی تدفین احمدیہ قبرستان نوابشاہ میں ہوئی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً 85 برس تھی۔

احباب جماعت سے ان تمام مرحومین کی مغفرت، بلندی درجات جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

نیوزی لینڈ میں دعوت الی اللہ کے لئے مساعی

مکرم مستنصر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نیوزی لینڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو پہلی مرتبہ مورخہ 4 جولائی 2015ء کو Iftari Experience کے نام سے ایک پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اس پروگرام کا مقصد خصوصیت سے غیر از جماعت اور غیر مذہب کے افراد کو رمضان کے بابرکت مہینہ اور روزوں سے متعلق دین حق کی خوبصورت تعلیم سے روشناس کروانا تھا۔ اس پروگرام میں ممبران پارلیمنٹ اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے 85 افراد نے شمولیت کی۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں مکرم محمد اقبال صاحب صدر جماعت نیوزی لینڈ نے مہمانوں کا استقبال کیا اور جماعت کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد مکرم شفیق الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نیوزی لینڈ نے رمضان المبارک اور روزوں کی حکمت اور فلسفہ بیان کیا۔

بعدۂ مہمانوں کو اپنے تاثرات کا اظہار کرنے کا موقع دیا گیا۔ ایک عیسائی پادری نے کہا کہ روزوں سے امن پھیلتا ہے۔ روزہ رکھنے کی تعلیم عیسائیت میں بھی ہے لیکن عیسائیت میں اس پر ایسے عمل نہیں کیا جاتا جیسے دین حق میں کیا جاتا ہے۔ اس لئے میں آپ لوگوں کی بہت عزت کرتا ہوں اور آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ ایسے پروگرام منعقد کر کے ہمیں انسانیت کی مزید خدمت، صدقہ اور سخاوت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ آپ سب پر سلامتی ہو۔

دعا کے بعد افطاری کروائی گئی۔ بعد ازاں مہمانان کرام بیت الذکر میں تشریف لے گئے اور نماز مغرب کے دوران دین حق میں نماز پڑھنے کا طریق دیکھا۔ نماز کے بعد انہیں بیت کا تعارف کروایا گیا۔ کھانے کے بعد مہمانان کرام کے انٹرویوز لئے گئے۔

ایک یوتھ اور مذہبی گروپ کے لیڈر نے کہا کہ ایک بات نے مجھ پر بہت اثر کیا ہے یعنی ایسے موقع پر بچوں کا موجود ہونا اور اخلاص سے عبادت کرنا۔ اسے زیادہ سے زیادہ رائج کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس سے خداتعالیٰ سے تعلق بڑھتا ہے۔ آپ لوگوں نے ہمیں دعوت دے کر اپنے مذہب اور ایمان کو ملاحظہ کرنے کا موقع دیا ہے۔ مجھے یہاں آنے سے بڑی خوشی محسوس ہوئی ہے۔

ایک ڈومینیکن پادری نے کہا کہ ایسے پروگرام کے ذریعہ سخاوت اور کھلے دل کا مظاہرہ کرنا اور اس قسم کے پروگرام منعقد کرنا موجودہ وقت کی ضرورت ہے آج آپ لوگوں سے مل کر اور آپ کے ساتھ کھانا کھا کر یوں محسوس ہوا ہے کہ ہم سب ایک ہیں۔

ایک عیسائی دوست نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہاں آکر بہت اچھا لگا، بہت کچھ سیکھا اور رمضان کے بارہ میں بہت سی معلومات ملیں۔ یہاں آکر معلوم ہوا ہے کہ آپ کا امن سے متعلق پیغام عالمی حیثیت رکھتا ہے اور ہم بہت خوش ہیں کہ یہاں آکر ہم اس پیغام کا حصہ بنے ہیں۔

کولمبیا سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون بھی اس پروگرام میں شامل ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں آکر اور نماز پڑھنے کا طریق دیکھ کر بہت اچھا لگا ہے۔ میں جانتی تھی کہ آپ روزانہ نماز پڑھتے ہیں لیکن بذات خود نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا ایک امتیازی شان رکھتا ہے۔ آج اس تقریب کی وجہ سے تجربہ کی خاطر میں نے بھی روزہ رکھا تھا اور بیت الذکر میں آکر بہت اچھا لگا۔ انہوں نے کہا کہ تلاوت سننے کا سب سے زیادہ مزہ آیا۔

ایک شخص کا کہنا تھا کہ اسے جماعت احمدیہ کے تعارف سے پہلے دین حق کے بارہ میں کوئی علم نہ تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ میڈیا میں جو دین حق کی تصویر پیش کی جاتی ہے یہاں آکر اس تصویر کے برعکس پایا۔

انڈیا سے تعلق رکھنے والے ایک عیسائی نے کہا کہ اس تجربہ سے یہ سیکھا ہے کہ دین حق میں روزہ رکھنے کی تعلیم عیسائیت میں روزہ کی تعلیم سے ملتی جلتی ہے اور دونوں کا مقصد اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے اور یہ صحت، جسم اور ذہن کے لئے مفید ہے۔

ایک وکیل کا کہنا تھا کہ آج پہلی بار آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنے کا موقع ملا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا اور اس تقریب سے دین حق کی خوبصورت تعلیم دوسروں تک پہنچانے کا عمدہ موقع میسر آیا۔

آملہ (Gooseberry) کے فائدے

مکرم نذیر احمد مظہر صاحب

ایورویدک طریقہ علاج جو ہزاروں سال پرانا ہے کے مطابق آملہ ایک حد درجہ مفید پھل ہے اور اپنے اندر ان گنت طبی خصوصیات رکھتا ہے اور دور جدید کے ماہرین نے بھی اسے خوبیوں سے مالا مال پھل قرار دیا ہے۔

مدافعانہ نظام کو مضبوط بناتا ہے۔ آملہ کے اندر وٹامن C اور (Polyphenol) بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں اور یہ مانع عمل تکسید (Antioxidants) خصوصیات رکھتے ہیں۔

ایسے ہی بعض دیگر اجزا کے باعث یہ ہمارے مدافعانہ نظام کو مضبوط بنا کر بیماریوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

قلب کی شریانوں کی سختی اور ان میں سدہ بننے کے عمل کو روکتا ہے۔ کولیسٹرول کو کنٹرول میں رکھتا ہے قلب کو قوت دیتا اور اس کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔ مربّہ، تازہ جوس، سالن یا سفوف کی شکل میں استعمال کر سکتے ہیں۔

ذیابیطس اور اس کی پیچیدگیوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ قبض کا ازالہ کرتا ہے اس کے اندر کثیر مقدار میں ریشہ دار مواد پایا جاتا ہے۔ جو قبض کو دور کرتا ہے۔ اس کے اندر وٹامن (اے) بھرپور مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ جو عمر رسیدگی سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

تحقیقات جدیدہ کے مطابق کینسر سے تحفظ مہیا کرتا ہے اور کینسر کے جو مریض کیموتھیراپی یا ریڈی ایشن پر ہوں اس دوران بھی معاون کے طور پر کام کرتا ہے اور ان کے نقصان سے بچاتا ہے۔

یہ دافع ورم و سوزش ہے لہٰذا معدہ کے ورم سوزش، تیزابیت، جلن، ہاضمہ کی خرابی میں ازحد نافع ہے ایک چمچ تازہ آملے کا رس پانی میں ملا کر نہار منہ پینا اپنے اندر حیرت انگیز فوائد رکھتا ہے۔

دور جدید کی تحقیقات نے ثابت کیا ہے کہ آملہ اپنی خصوصیت مانع عمل تکسید (Antioxidants) کے پیش نظر جگر کو شراب نوشی و دیگر کیمیائی اثرات سے پہنچنے والے نقصانات سے بچاتا ہے۔

ضعف قلب، ضعف دماغ، ضعف معدہ، نسیان، ضعف بصارت بالوں کا گرنا، بالوں کی سفیدی میں مؤثر ہے۔

چنانچہ اکثر امراض جگر مثلاً ورم جگر، ضعف جگر، یرقان، کمی خون پرانے میں مفرد یا مرکب صورت میں جیدالاثر ہے۔ مگر عرصہ تک استعمال کرانا ضروری ہے۔

سفوف نصف تا ایک چمچ تازہ جوس یا مربّہ و اچار یا سالن بھی مستعمل ہیں۔

اطریفل کشنیز، اطریفل اسطوخودوس، اطریفل زمانی، جوارش آملہ اس کے مشہور مرکب ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

مکرم رائے عبدالقدیر صاحب صدر مجلس انصاراللہ ناروے

مجلس انصاراللہ ناروے کا 29واں سالانہ اجتماع

امسال مجلس انصار اللہ ناروے کو 24اور 25 مئی 2015ء کو بمقام بیت النصر اوسلو اپنا 29واں سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

افتتاحی اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ نے 'تقویٰ' کے موضوع پر افتتاحی تقریر کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ خطبہ جمعہ 22 مئی 2015ء کے حوالہ سے بات کرتے ہوئے کتب حضرت مسیح موعود کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد خاکسار نے مجلس انصار اللہ کے قیام کی غرض وغایت اور ناروے میں مجلس انصاراللہ کی تاریخ بیان کی۔

دو دنوں میں 8 ورزشی مقابلہ جات اور 8 علمی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں 12 مجالس کے 50 انصار نے حصہ لیا۔

دوسرے روز اختتامی اجلاس میں مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نیشنل امیر جماعت ناروے نے مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی تقریر میں انصار کو بعض تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

تقریر کے بعد امیر صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کُل 130 انصار نے اجتماع میں شمولیت اختیار کی۔

سوئیاں اور سلائی مشین
دلچسپ حقائق

جدید سلائی مشین 1846ء میں ایلیاس ہو نامی ایک امریکی نے ایجاد کی تھی۔

سلائی کی اولین سوئیاں 25 ہزار سے 30 ہزار سال پہلے استعمال کی جاتی تھیں۔ انہیں ہڈیوں سے بنایا جاتا تھا۔

ایلیاس ہو کی مشین نے سلائی کا وہ کام ایک گھنٹہ میں کرنا ممکن بنا دیا جسے پہلے ساڑھے چودہ گھنٹوں میں انجام دیا جاتا تھا۔ کوئینز کالج، اوکسفرڈ کی قدیم روایت ہے کہ سکالروں کو ایک سوئی اور دھاگا دے کر کہا جاتا ''یہ لیجئے اور کفایت شعار بنئے۔'' سوئی دھاگا پیش کرنے کی تقریب ''نیڈل اینڈ تھریڈ گاڈی'' کہلاتی ہے۔

بجلی سے چلنے والی سلائی مشین 1899ء میں ایجاد کی گئی تھی۔

(روزنامہ دنیا 2 نومبر 2014ء)

☆..............☆..............☆

خلافت ہماری سلامت رہے گی

خلافت ہماری سلامت رہے گی
یہ ہم میں سدا تا قیامت رہے گی

مسیح نے وصیت میں مژدہ سنایا
سدا تم میں جاری خلافت رہے گی

اگر تم نے تقویٰ دلوں میں بسایا
تمہاری ہمیشہ سیادت رہے گی

اگر ہم خلافت کے عاشق رہیں گے
مسیحا کی ہم میں نیابت رہے گی

اطاعت کریں گے خلیفہ کی جب تک
سدا ہم پہ رب کی عنایت رہے گی

خلافت بنائیں گے گر ڈھال اپنی
ہمیشہ ہماری حفاظت رہے گی

اگر شکر کرتے رہے ہم ہمیشہ
ہماری جہاں میں قیادت رہے گی

خواجہ عبدالمومن

مکرم سید منیر احمد صاحب

مکرم چوہدری محمد علی صاحب سے ایک ملاقات

27 جولائی 2015ء کا دن تھا۔ خاکسار جماعت کے مختلف دفاتر میں مجلس انصار اللہ ضلع کراچی کی طرف سے تیار کردہ ڈائمنڈ جوبلی سوونیئر بطور تحفہ مختلف بزرگان سلسلہ کی خدمت میں پیش کرنے گیا۔ جب تحریک جدید کے دفاتر میں مکرم چوہدری محمد علی صاحب کے کمرہ کے پاس پہنچا تو جو سب سے پہلی بات میں نے نوٹ کی وہ یہ تھی کہ چوہدری صاحب اپنے کمرہ کا دروازہ کھول کر تشریف فرما تھے اور چند اخبارات کا مطالعہ کر رہے تھے۔ اجازت لے کر آگے بڑھا اور سلام کیا تو سب سے پہلے انہوں نے معذرت خواہانہ انداز میں فرمایا کہ میں کھڑا ہو کر سلام نہیں کر سکتا۔ خاکسار نے تعارف کے بعد سوونیئر پیش کیا۔ آپ بہت ہی نفیس لباس میں تھے۔ فرمانے لگے میری عمر 97 سال ہوگئی ہے۔ اس کے بعد انتہائی جذباتی انداز میں روہانسی آواز میں، حضرت مسیح موعود کے ایک مصرع پڑھتے ہوئے کہا، گھر سے تو کچھ نہ لائے اور جماعت پر اللہ تعالیٰ کے افضال کا تذکرہ کیا۔ یہ ملاقات بمشکل تین چار منٹ کی تھی۔ جب میں نے رخصت کی اجازت چاہی تو پھر یہی فرمایا کہ معاف کریں میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔

مکرم چوہدری محمد علی صاحب کا یہ خُلق بہت ہی اثر انگیز تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے قرب کی جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

امیر جماعت احمدیہ بینن

بینن میں ایک علمی نشست

بینن میں 26 تا 28 مئی 2015ء کو حکومتِ بینن کی طرف سے منعقد ہونے والے پیس سمپوزیم کے بعد جماعتی ہیڈ کوارٹر میں جامعۃ الازہر کے شیوخ، کوتونو شہر کے اماموں اور عرب دوستوں کے ساتھ ایک نشست کا پروگرام مرتب کیا گیا۔

بینن کے بعض امام حضرات اور عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے بعض لوگ اپنی کم علمی کی وجہ سے یہ کہتے ہیں کہ عرب لوگوں میں سے کسی نے احمدیت قبول نہیں کی۔ اور وہ اپنے زعم میں اس بات کو احمدیت کے خلاف دلیل کے طور پر بھی پیش کر دیتے ہیں۔ چنانچہ اس نشست کے ذریعہ ان لوگوں کی عرب احمدیوں سے ملاقات کروانا اور ان کے غلط خیالات کا ازالہ کرنا بھی مقصود تھا۔

اس پروگرام کا انتظام مشن ہاؤس کے ساتھ واقع Prestige Hotel میں کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں درج ذیل مہمان شامل ہوئے:

جامعۃ الازہر مصر کے سات شیوخ جو بینن میں رہائش پذیر ہیں اور بینن میں قائم کی جانے والی جامعۃ الازہر کی برانچ میں پروفیسر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

کوتونو سے چار ائمہ اور چار لبنانی گاڑیوں کے تاجر اور ایک مصری ڈینٹسٹ ڈاکٹر شامل ہوئے۔

مذکورہ شیوخ کو جب دعوت دی گئی تو انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بینن میں موجود اپنے سفیر سے اجازت حاصل کریں گے۔ اجازت ملنے کے بعد انہوں نے پیغام بھجوایا کہ وہ مناظرہ یا مباحثہ نہیں کریں گے۔ اس پر خاکسار نے انہیں تسلی دی کہ صرف ایک دوستانہ ملاقات ہوگی اور ہم اکٹھے کھانا کھائیں گے۔ اس پر انہوں نے ہماری دعوت کو قبول کر لیا۔

پروگرام کا آغاز 12 بجے دوپہر ہوا۔ یہ پروگرام عربی زبان میں تھا۔ تمام مہمانوں نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔ اس کے بعد امیر جماعت کبابیر مکرم محمد شریف عودہ صاحب اور مکرم محمد حاتم حلمی الشافعی صاحب نے تقریر کی۔

پروگرام کے بعد تمام مہمان مکرم امیر صاحب کبابیر اور مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ مصر سے بڑے احترام کے ساتھ ملے اور ان کے اندازِ بیان سے بہت متأثر ہوئے۔

آخر پر تمام مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا اور گروپ فوٹو لی گئی۔ اس پروگرام کی کل حاضری 29 تھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان لوگوں کو حقیقی دین کو سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122074 میں Mujidat Mojisola

زوجہ Muriala Olaniyi Yusuff قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 49 سال بیعت 1983ء ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9903Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Majidat Mojisola گواہ شد نمبر 1۔ A.Hakeem S/o Ibaditdal گواہ شد نمبر 2۔ Moorudeen S/o Jubreel

مسل نمبر 122075 میں Kaothar Akano

بنت Akano قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fola Tyre Oyo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2400Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kaothar Akano گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Raheem S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad S/o Abd Raheem

مسل نمبر 122076 میں Badirat

زوجہ Ogumrinde Hakeem قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 44 سال بیعت 2000 ساکن Basorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 69903Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Badirat گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akiniola گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad S/o Abd Raheem

مسل نمبر 122077 میں Baleqees

زوجہ Ogunonbinde قوم...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1992ء ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 100*50Sqm-4 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Baleqees گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf S/o A.Awwal گواہ شد نمبر 2۔ Idriz S/o A.Rahmon

مسل نمبر 122078 میں Nafisat

زوجہ Oladepo قوم...... پیشہ استاد عمر 40 سال بیعت 1999ء ساکن Folatyre ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 4 Bedrooms 20 لاکھ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nafisat گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Adezimi

مسل نمبر 122079 میں Modinat Olayinka Edun

زوجہ Edun Lukmon قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 33 سال بیعت 2004 ساکن Orita Ilaro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Modinat Olayinka Edun گواہ شد نمبر 1۔ Olawale Lukman S/o Eduw گواہ شد نمبر 2۔ Sawako S.Akanji S/o Sawake

مسل نمبر 122080 میں Amdalat Okukunoju

زوجہ Odukunmoju قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1980ء ساکن Asoka Jamat ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amdalat Okukunmoju گواہ شد نمبر 1۔ Mumeen S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Salamudeen

مسل نمبر 122081 میں Hakeem Essuola

ولد Ogunrinde قوم...... پیشہ تدریس عمر 45 سال بیعت 2000ء ساکن Basorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 4 Bedrooms 10 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 56 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Eesuola گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf S/o A.Awwal گواہ شد نمبر 2۔ Idris S/o A.Rahmon

مسل نمبر 122082 میں Maruf

ولد Abdul Kareem قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 41 سال بیعت 1995ء ساکن Basorum Oyo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 4Bedrooms-6 لاکھ Naria اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار 106Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maruf گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر 122083 میں Abdul Rasheed

ولد Hazat قوم..... پیشہ سول ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Basorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Plot 50*100Sqm (2) 3BedroomHouse Uncomplete 6 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 56 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rasheed گواہ شد نمبر 1۔ Qasim S/o Oyekola گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem S/o Ariyo۔

مسل نمبر 122084 میں Musiba Udeen Ogunrinde

ولد Ogunrinde قوم...... پیشہ استاد عمر 52 سال بیعت 1952ء ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 4Bedrooms Flat-30 لاکھ Naira (2) 2 پلاٹ 4 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 82 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musiba Udeen Ogunrinde گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Ayiyo گواہ شد نمبر 2۔ Soliu S/o Okutinirin

مسل نمبر 122085 میں Jimoh Aremu

ولد Aremu قوم...... پیشہ...... عمر 65 سال بیعت 1972ء ساکن Pakoyi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jimoh Aremu گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Ganiy S/o Oladopupo گواہ شد نمبر 2۔ Soliu S/o Okufimirin

مسل نمبر 122086 میں Wasiu

ولد Abdusalam قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 40 سال بیعت 2014ء ساکن IcoyiIle ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Uncomplete House 6 لاکھ 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 48990Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wasiu گواہ شد نمبر 1۔ Saheed S/o Mikail گواہ شد نمبر 2۔ Saeed S/o Mikail

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جنوری 2016ء کو بیت الفضل لندن میں 10 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم بشیر احمد ملک صاحب

مکرم بشیر احمد ملک صاحب ابن مکرم نذیر احمد ملک صاحب مرحوم آف ڈسکہ حال یو کے مورخہ 29 دسمبر 2015ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ قادیان میں پیدا ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کی (رفیقہ) حضرت اماں رکھی صاحبہ کے پوتے تھے۔ بچپن سے ہی صوم وصلوٰۃ کے پابند، ملنسار، بہت شریف النفس، مخلص اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ خلافت سے عقیدت اور محبت کا تعلق تھا۔ آپ کو پاکستان میں مقامی سطح پر بطور زعیم انصاراللہ خدمت کی توفیق ملی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم الحاج غلام نبی صاحب ناظر

مکرم الحاج غلام نبی صاحب ناظر آف یاری پورہ کشمیر بھارت مورخہ 5 دسمبر 2015ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ کشمیری اور اردو زبان کے منجھے ہوئے شاعر ادیب، محقق، نقاد، اور مترجم تھے۔ آپ نے قرآن کریم کا بامحاورہ کشمیری ترجمہ اور منتخب احادیث اور منتخب اقتباسات حضرت مسیح موعود کا بھی کشمیری زبان میں ترجمہ کیا ہے جو جماعت کی طرف سے شائع ہوا۔ آپ نے اردو اور کشمیری زبان میں شاعری کے علاوہ مختلف موضوعات پر قریباً 45 کتب بھی تحریر کیں۔ اس کے علاوہ مرحوم کی اردو شاعری کی کتاب ''پیام احمدی'' جماعت نے شائع کی۔ اور احمدیت کے متعلق کشمیری شاعری پر مشتمل ایک اور کتاب اشاعت کیلئے تیار ہے۔ مرحوم کا خلافت سے غیر معمولی وفا اور محبت کا تعلق تھا۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ اور تہجد کے پابند، بہت ہی نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ کو مقامی جماعت میں کئی اہم عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ جماعت میں شاعر کشمیر اور شاعر احمدیت کے نام سے جانے جاتے تھے۔

مکرم عبدالرشید منہاس صاحب

مکرم عبدالرشید منہاس صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم دارالیمن ربوہ مورخہ 11 دسمبر 2015ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری مہر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ آپ نے دفتر وصیت اور نظارت اصلاح وارشاد مقامی میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو فرقان فورس میں بھی خدمت کا موقعہ ملا۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، اچھے اخلاق کے مالک، بہت نیک، سلسلہ کے فدائی اور خلافت سے گہری محبت رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ چندہ جات میں باقاعدہ اور ہر مالی تحریک پر حسب توفیق لبیک کہتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک پوتے مکرم عبدالنجیر رضوان صاحب مربی سلسلہ آجکل دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ مریم بھنو صاحبہ

مکرمہ مریم بھنو صاحبہ اہلیہ مکرم احمد ید اللہ بھنو صاحب سابق مربی سلسلہ فرانس و ماریشس مورخہ 10 دسمبر 2015ء کو مختصر علالت کے بعد 95 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کے والد ماریشس کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ آپ کو صدر لجنہ اماء اللہ ماریشس کے علاوہ دیگر مختلف حیثیتوں سے خدمت بجا لانے کی توفیق ملی۔ آپ کو حج بیت اللہ کے علاوہ قادیان اور ربوہ کی زیارت کی بھی توفیق ملی۔ 1992ء میں اپنے شوہر کی وفات کے بعد تمام عرصہ نہایت صبر و شکر سے گزارا۔ سلسلہ کی فدائی خاتون تھیں۔ خلافت سے نہایت محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم ڈاکٹر فضل محمود بھنو صاحب واگا ڈوگو برکینا فاسو میں انچارج احمدیہ کلینک کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ سیدہ رخسانہ وسیم صاحبہ

مکرمہ سیدہ رخسانہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم سید وسیم احمد شاہ صاحب آف لاہور مورخہ 23 اکتوبر 2015ء کو جرمنی میں وفات پا گئیں۔ آپ نمازوں کی پابند، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والی، شریف النفس، شفیق، مخلص اور نیک خاتون تھیں۔ وفات سے قبل اپنی بیٹی کی شادی کے سلسلہ میں جرمنی گئی تھیں کہ خدا تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور وہاں بیمار ہو کر وفات پا گئیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم سید رحمٰن شاہ رخ صاحب مربی سلسلہ سنت نگر لاہور میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ مبارکہ سلطانہ شاہد صاحبہ

مکرمہ مبارکہ سلطانہ شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم میاں شاہد صاحب مورخہ 11 نومبر 2015ء کو 63 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت حافظ نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی تھیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، کم گو، غریبوں اور مسکینوں کا خیال رکھنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے عشق کی حد تک پیار تھا۔ بہت خدمت گزار، مہمان نواز اور مالی قربانیوں میں پیش پیش رہتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ پر کامل توکل اور بھروسہ تھا۔ مرحومہ 1/9 حصہ کی موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد عبداللہ صاحب

مکرم محمد عبداللہ صاحب ابن مکرم حاجی صالح محمد صاحب چک منگلا مورخہ 15 دسمبر 2015ء کو 89 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر 1955ء میں بیعت کی۔ بیعت کرنے کے بعد آپ نے کثرت سے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کیا تا کہ دوسروں کو بھی پیغام حق پہنچا سکیں۔ آپ نے چک منگلا کے صدر جماعت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ چک منگلا کی جماعت قائم ہوتے ہی آپ نے یہ ذمہ داری سنبھالی اور پھر تا حیات اس کو کامل وفا اور اخلاص کے ساتھ نبھایا۔ پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، دعا گو اور خلافت کی طرف سے ہونے والی ہر تحریک پر لبیک کہنے والے بہت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ آپ کو مقامی بیت الذکر کی توسیع کروانے کی توفیق بھی ملی۔ آپ کی زبان میں بہت اثر تھا۔ بہت پیار اور سادہ انداز میں نصیحت کیا کرتے تھے۔ چندوں کی ادائیگی کو ہمیشہ اولیت دیتے۔ جماعت کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ مہمان نوازی آپ کا ایک نمایاں وصف تھا۔ خلافت کے ساتھ والہانہ عشق کا تعلق تھا۔ MTA سے استفادہ کیلئے جماعت میں بھرپور انتظام کروایا۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب مرحوم پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کے بڑے بھائی تھے۔

مکرمہ منورہ سلطانہ صاحبہ

مکرمہ منور سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب مرحوم لاہور مورخہ 30 نومبر 2015ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ ایسٹ افریقہ سے بیعت کرنے والے ابتدائی احمدی مکرم سید عبدالغنی شریف صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ کی والدہ نے 1905ء میں قادیان جا کر بیعت کی سعادت پائی۔ آپ کو سرگودھا شہر کی صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، بہت دعا گو، خلافت کے ساتھ بے انتہا محبت کرنے والی، نظام جماعت کی اطاعت گزار، چندہ جات میں باقاعدہ اور بڑی مخلص نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم صوفی غلام رسول صاحب

مکرم صوفی غلام رسول صاحب بیوت الحمد ربوہ گزشتہ دنوں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کو اپنے محلّہ میں سیکرٹری دعوت الی اللہ کے طور پر خدمت کا موقع ملا۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، چندوں میں باقاعدہ، دینی علم رکھنے والے مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ انتہائی عقیدت اور وفا کا تعلق تھا۔

عزیزم طلحہ جاوید خان صاحب

عزیزم طلحہ جاوید خان صاحب ابن مکرم شاہد جاوید خان صاحب ڈیریانوالہ ضلع نارووال مورخہ 27 نومبر 2015ء کو حصول علم کے لئے اپنے گاؤں سے نارووال شہر جاتے ہوئے ایک حادثہ کے نتیجہ میں 14 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ عزیزم کلاس نہم کا ہونہار طالب علم تھا اور جماعتی کاموں اور پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا۔ اپنے سکول میں تعلیمی لحاظ سے پوزیشن حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ورزشی مقابلہ جات میں بھی انعامات حاصل کیا کرتا تھا۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم قمر رشید صاحب

بینن کے ریجن کانڈی میں نومبائعین کا جلسہ

ساد ورے گاؤں کاریما شہر سے تقریباً 18 کلومیٹر دور ہے۔ جبکہ کوتونو دارالحکومت سے تقریباً 850 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے اور یہاں مئی 2014ء میں بیعتیں ہوئی تھیں۔

17 اکتوبر 2015ء پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔

اس کے بعد گاؤں کی طرف سے ایک نمائندہ مکرم ابراہیم حسینی صاحب نے امیر صاحب اور ان کے ساتھ آنے والے وفد کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد معلم صاحب نے مرکزی وفد کا تعارف کروایا۔

اس کے بعد اس علاقے کے گاؤں کے چیف (دیلیگے) نے بھی وفد کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد مکرم نائب امیر صاحب بینن و چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ بینن نے خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم نبیل صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ مکرم امیر صاحب نے تقریر کے بعد دعا کروا کر اس جلسہ کا اختتام کروایا۔

اس کے بعد شاملین جلسہ میں کھانا تقسیم کیا گیا۔

اس جلسہ کے بعض شاملین بھی بڑا مشکل راستہ طے کر کے بعض برساتی نالوں سے گزر کر آئے تھے۔ انہوں نے پروگرام کے فوراً بعد مکرم امیر صاحب سے واپس روانگی کی اجازت طلب کی۔

اس جلسہ میں 256 نومبائعین شامل ہوئے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان نومبائعین کو ثبات قدم بخشے اور ان کو علم و ایمان میں ترقی عطا کرے۔ آمین

مکرم رشید احمد ایاز صاحب

تنزانیہ۔ چند باتیں

عاجز گزشتہ ماہ سیر و تفریح کیلئے تنزانیہ گیا تھا۔ تنزانیہ بہت پرامن ملک ہے، آب وہوا پاکستان کی طرح ہے یعنی مری، سکردو، وسطی پنجاب اور کراچی کی طرح مختلف موسم ہیں یعنی سرد، گرم دونوں دستیاب ہیں۔ شعبہ زراعت اور تجارت میں بہت مواقع ہیں۔ تنزانیہ میں پاکستانی کونسل کا دفتر موجود ہے لیکن پاکستان میں تنزانیہ کا کونسل خانہ نہیں ہے جو ہونا چاہئے۔ تنزانیہ میں ''انٹری'' ویزہ ہے لیکن پاکستان سے جانے کے لئے پاکستانی امیگریشن ویزہ کا مطالبہ کرتی ہے۔ پاکستانی کونسل کے پاس ریڈ ایبل پاسپورٹ کی مشین نہیں ہے جس کی وجہ سے پاکستانی شہریت کے حامل افراد کو پاسپورٹ کی تجدید کروانے میں کافی مشکلات ہیں۔ آجکل انٹرنیشنل ٹریول کے لئے ریڈ ایبل پاسپورٹ ضروری ہے۔ تنزانیہ میں پاکستانی کمیونٹی بہت کم تعداد میں ہے جبکہ انڈین کمیونٹی بہت زیادہ ہے۔ تنزانیہ میں کاروبار اور زراعت کے بہت شاندار مواقع ہیں۔ تنزانیہ میں کاروبار پر 35 فیصد انڈین کا ہولڈ ہے، کچھ عرصہ قبل تنزانیہ اور انڈین حکومت کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت انڈیا 5 ہزار افراد IT شعبہ کے لئے تنزانیہ کو دے گا۔

تنزانیہ امپورٹ کا گراف اس طرح ہے کہ انڈیا 30%، چین 30%، پاکستان 2% کاروباری کمیونٹی میں انڈیا اور لوکل عرب (زنجبار Zenzebar کے رہائشی) 65% کاروبار کے مالک ہیں۔ پاکستانی کاروباری کمیونٹی 1% سے کم ہے۔

تنزانیہ میں بجلی کی سپلائی کے لئے امریکہ اور یورپ کے اکثر ممالک کی طرح کسی گھر کو بل موصول نہیں ہوتا نہ ہی بل کی ادائیگی کرنی پڑتی ہے ہر گھر کیلئے Prepaid کارڈ System ہے۔ ہر گھر اپنی ضرورت اور گنجائش کے مطابق Prepaid کارڈ خریدتا ہے اور اپنی ضرورت کے یونٹ استعمال کرتا ہے۔ نہ بل کی وصولی کا انتظار نہ ادائیگی کے لئے لائن میں کھڑے ہو کر وقت ضائع کرنا نہ ادائیگی کا بوجھ اور پریشانی، اسی طرح محکمہ تنزانیہ الیکٹرک سپلائی کو نہ ریڈنگ کے عملہ کے اخراجات نہ بل کی تقسیم کے اخراجات نہ ریکوری کیلئے بینکوں سے وصولی نہ ہی Disconnection کے مسائل ہوتے ہیں۔ اگر ہمارے ملک میں ایسا سسٹم رائج کر دیا جائے تو ہر ماہ کروڑوں روپے کی بچت ہوسکتی ہے اور عوام کو استعمال شدہ بجلی کی ادائیگی اور لائن میں بل ادائیگی کیلئے کھڑے ہونے سے ریلیف مل سکتا ہے اور محکمہ کو بھی بچت کے ساتھ ساتھ ریلیف بھی مل سکتا ہے اور کارکردگی بھی بہتر ہوسکتی ہے۔ تنزانیہ پاکستان سے بہت بعد میں آزاد ہوا، مگر اس کی ترقی کی رفتار دن بدن تیز ہوتی جا رہی ہے۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

20 جنوری 2016ء

12:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	The Bigger Picture Live
2:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
2:30 am	نور مصطفویؐ
2:55 am	فیتھ میٹرز
3:50 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس مجموعہ اشتہارات
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
7:30 am	آؤ اردو سیکھیں
8:00 am	آداب زندگی
8:30 am	جمہوریت سے انتہاپسندی تک
9:25 am	سٹوری ٹائم
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	جامعہ کانووکیشن
12:10 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 5 فروری 2012ء
1:45 pm	مسلم سائنسدان
2:00 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	دینی و فقہی مسائل
8:35 pm	کڈز ٹائم
9:05 pm	مسلم سائنسدان
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جامعہ کانووکیشن

21 جنوری 2016ء

12:50 am	فرنچ سروس
1:55 am	دینی و فقہی مسائل
2:30 am	کڈز ٹائم
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	الترتیل
6:30 am	جامعہ کانووکیشن
8:05 am	دینی و فقہی مسائل
8:40 am	اوپن فورم
9:10 am	فیتھ میٹرز
10:05 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:20 am	یسرنا القرآن
11:45 am	حضور انور سے LBC ریڈیو کا انٹرویو
12:20 pm	علم الابدان
12:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:25 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2016ء (بنگلہ ترجمہ)
8:10 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:25 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:00 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور سے LBC ریڈیو کا انٹرویو

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 16 جنوری

طلوع فجر	5:43
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:30
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 جنوری 2016ء

7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2011ء
1:55 pm	سوال و جواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ گرتے بالوں کا تیل
نفیس منجن، دانتوں کو صاف اور چمکدار بناتا ہے
سندرابٹن، اکسیر ہاضمہ، حب اٹھرا، اولاد نرینہ
نیز دیسی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں
الیاس دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

تاج نیلام گھر
کوئی بھی کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

FR-10

وردہ فیبرکس
سیل ۔ سیل ۔ سیل
سردیوں کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
ڈیزائنر کھدر شرٹ پیس صرف -/400 روپے میں حاصل کریں۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

سیل سیل سیل
لیڈیز ورائٹی پر سیل کا آغاز
مورخہ 16 جنوری بروز ہفتہ
لوٹ سیل لیڈیز جینٹس بچگانہ -/200 روپے
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com